

تعمیر ادب

اول

حضرت مولانا بدیع الدین احمد قادری ضوی علیہ الرحمہ

اسلامی کتب پبلشر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تعمیرِ ارب

اَوَّل

حضرت مولانا بدیع الدین احمد قادری رضوی علیہ الرحمہ

اِسْلَامِک پبلیشرز

۳۳۷- گلی سر وسط والی امینیا محل جامع مسجد ربی ۱۔

فون: ۲۲۲۸۳۲۱۶ فیکس: ۲۲۲۸۳۵۸۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ يَا بَدِيعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰی رَسُوْلِكَ الْاَكْرَامِ وَالِلهِ وَصْحَبِهٖ وَاٰبِهٖ
الْجِيْلَانِی الْغُوْثِ الْاَعْظَمُ

مرکبات پڑھنے کی مشق

ذیل کے فقرے بچوں سے رواں پڑھواتے ہوئے سنیے

لانا آنا داتا ہارا آرا کالا جالا

آٹا لاتا پالا گانا تاگا کاٹا لایا

کانا راجا اجلا تاگا مارا تارا آجا



بچے کراتے ہوئے پڑھائیے

آخ	آم	آپ	چار	بات
باب	جان	تاز	جان	ماز
ناک	پان	دال	طاق	ہار
ساگ	کٹ	شاہ	داغ	کان

اب بچوں سے رواں پڑھوایے

دام	مان	نام	باغ	سات
-----	-----	-----	-----	-----

رب کا نام رٹ * دادا جان * بات مان *

سات آم دے * کالا داغ * راجا کا باغ *

جاڑ آیا * آٹلا لایا * دام پایا *

تی کے ساتھ ملاوٹ کی مشق

ب+ئی = بی پی، ٹی، ٹی، جی،

دی، ڈی، سی، ضی، غی، فی، کی،

گی، لی، می، نی، ٹی، ہی،

بچوں کو مذکورہ بالا سبق پہلے پتے کراتے ہوئے پڑھائیے پھر شروع سے آخر تک اور آخر سے شروع تک متن پڑھوا کر سنئے جب متن پختہ ہو جائے تو ذیل کے مرکبات رواں پڑھوانے پر مجبور کیجئے۔

پانی دادی کاپی حاجی باسی

خالی راضی گاڑی ساڑی نانی

والی راہی داغی جاگی کافی

باسی پانی، دادا کی بات، آم والا، ساگ والی،

کالی ساڑی، نانی ساگ لائی، چار گاڑی آئی،

بچوں سے سوالات

لڑکوں کو ابتدائی حالات میں رٹا کر پڑھانا تو ایک ناگزیر امر ہے لیکن لائق استاد کا فرض ہے کہ وہ آگے چل کر تدریس کا ایسا راستہ اختیار کرتا جائے جو بچوں کی ذہنی گرہ کھولنے اور ان کی خوابیدہ صلاحیت کو بیدار کرنے میں مددگار ہو۔ ذیل میں چند الفاظ لکھے جاتے ہیں ان کے متعلق استاد بچوں سے پوچھے اور ان کے ذہن کو سوچنے اور جواب دینے کا عادی بنائے۔ ہاں یہ ضرور ہے کہ سوال کرنے سے پہلے بچوں کو جواب دینے کا ڈھنگ اچھی طرح سمجھا دیا جائے۔ ہم مثال کے طور پر ایک سوال قائم کر کے اس کا جواب لکھ دیتے ہیں تاکہ واضح ہو جائے کہ بچوں سے کس طرح پوچھا جانا چاہیے۔

سوال: ”رات“ کی سچے کر کے بتاؤ کہ اس لفظ میں کون کون کون حرف ہیں اور رات کا اُلٹا کیا ہے؟

جواب: رے الف زیر راتے ساکن رات۔ رات میں رے الف اورتے ہے۔ رات کا اُلٹا تار ہے۔

مُدرِّسین اسی انداز پر نیچے لکھے ہوئے الفاظ کے متعلق بچوں سے سوال کریں۔

نال	ہار	مان	نار	ماش	جال
پان	لات	راہ	گاج	ناپ	کان
شام	نام	لاج	تال	جاگ	ران

”ے“ کے ساتھ دو حرفوں کی ملاوٹ کی مشق

بجھ کر ایے

بَ + مے = بے پَ + ئے = پئے ہَ + مے = ہئے

بے تے سے کے لے نے نے

بے + ن = بیل پے + ز = پیر می + ن = میل

رے + ن = ریل نے + ک = نیک

لے + ٹ = لیٹ اے + ک = ایک

بے + طا = بیٹا بے + ٹی = بیٹی

تین بیس تین دیر کیلا تین

ذیل کے فقرے بچوں سے رواں پڑھوا کر سنیے

بیٹا آجا۔ ریل آئی۔ بیٹی نیک ہے۔
 پانی باسی ہے۔ داوی نے مارا۔ اب لیٹ جا۔
 تین کیلا دے۔ نانی جاتی ہے۔ تیل لائے گی۔
 خالی ٹین لے جا۔ ایک بیل لا دے۔
 تیس میل سے آ۔

واؤ کے ساتھ دوسرے حرفوں کی ملاوٹ

بچے کرائیے

کُو	سُو	رُو	چُو	تُو	جُو	بُو
سُوچ	زُوڑ	چُوڑ	وُد	ہُو	نُو	لُو
روٹی	جوڑا	بُوڑا	لوگ	گون	بُون	کُون
توڑا	آو	مانو	بولا	ٹوپی	بولی	ہوش

متن پڑھو اور سنئے

اُس نے آم توڑا۔ بورادے دو۔ چور کو مار۔
 تاگا جوڑا۔ زور سے بولا۔ کوٹ سی دو۔
 بات مانو۔ صاف بولی بول۔ نانا آؤ۔
 لوگ آئے۔ ٹوپی گول ہے۔ روٹی تازی ہے۔

بجے کرائے

بُو، قَابُو، چَاقُو، پُوْر، دُوْر، نُوْر، وُضُو، اُو، جُو، عُو،
 کُوْن، اُوْر، عُوْرَث، گِیَا، بِنَا،

متن پڑھو اور سنئے

تو کون ہے۔ وُضُو بِنَا۔ کَان پُوْر جَا۔ اُم وَا لا گِیَا۔
 غَا زِ مِی پُوْر دُوْر ہے۔ اُس نے قَابُو پَا یَا۔
 خَالُو اُوْر نَانَا آئے۔ اِیْک سِیْر جُو تُوْن۔
 عُوْرَث کا نام بتا۔ چَاقُو خوب تیز ہے۔

ہ کی ملاوٹ کی مشق

بجے کرائیے

{ن + ہ = نہ} {و + ہ = ہوا}

یہ، وہ، کہ، کہا، بہا، بہتی، جگہ، ہم، جامہ،

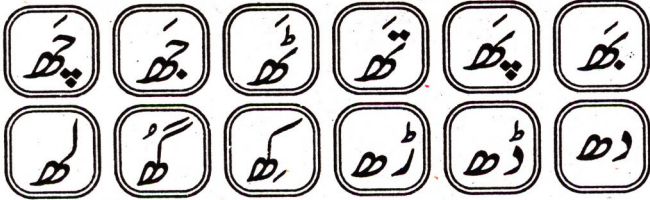
متن پڑھائیے

وہ پان ہے۔ یہ چونا ہے۔ ہوا بہتی ہے۔
 عورت نے کہا۔ پانی نہ بہاؤ۔ یہ پاجامہ ہے۔
 اُس جگہ رہ۔ ہم سے نہ کہہ۔

ہندی حروف کی مشق

ٹ = ت + ٹ	پ = پ + پھ	ب = ب + بھ
د = د + دھ	چ = چ + چھ	ج = ج + جھ
ل = ل + لھ	گ = گ + گھ	ک = ک + کھ

مفرد حرف کی طرح پڑھائیے



بجے کراتے ہوئے پڑھائیے



متن پڑھائیے

رب کو نہ بھول دو اگھول جھوٹ نہ بول

چوٹھا چھوٹا ہے

دودھ گاڑھا ہے

اُس کو بھالا نہ دے

ساتھ نہ چھوڑ

گھوڑا گھاس کھاتا تھا

ہاتھی دوڑتا ہے

نون غنہ کی مشق

بجے کر ایے

ماں ہاں یہاں کہاں ہوں

مے + ن = مین مین ہیں، میں، نہیں، کیا؟

رواں پڑھائیے

ماں سے پوچھ کیا وہ آیا؟ جی ہاں آیا

تو کہاں گیا تھا؟ یہاں کون ہے؟

کوئی نہیں ہے۔ میں جہاں جاتا ہوں

تو بھی وہاں جا ہم گھی کھاتے ہیں

لاٹھی لے جا آٹھ کا آدھا چار ہے

بھائی سے کہو کھیت میں پانی ہے ناچ نہ دیکھ

وہاں دھوپ ہے یہاں بیٹھ

دوسرے حرفوں کے ساتھ ت کی ملاوٹ کی مشق

تجے کرائیے

بَب۔ بت۔ بچ [ب + د = د] بُد۔ بڑ۔ بڑھ۔ بڑا۔
 بُرا۔ بس۔ سَب [ب + ع = ع] بع۔ بک۔
 بہت۔ سبب۔ کب۔ بعد۔ بدن۔ بدبو۔

متن پڑھائیے

آج پانی برسا۔ گالی نہ بک۔ بن میں نہ جا۔
 دھوپ سے بچ۔ بیل بک گیا۔ بت بے بس ہے۔
 چوہا بل میں رہتا ہے۔ صابر خاں بڑا قابل ہے۔
 سات کے بعد آٹھ ہے۔ رونے کا سبب بتا۔
 آگے نہ بڑھ۔ دادا کب آئے؟ بہت نہ سو۔
 یہ برا ہے۔ سب لوگ آرہے ہیں۔ بدن سے
 بدبو آتی ہے۔ ابھی جا اور نہالے۔

پ کا دوسروں حروف سے جوڑ

بچے کرائے

پت۔ پڑ۔ پڑ۔ پڑھ۔ پک۔ کپ۔ پل۔
 پُرانا۔ پُرُوا۔ پتلا۔ اپنا۔ پہلے۔ پہاڑ۔

متن پڑھائیے

بیک پک گیا۔ اپنا پتہ بتا دے۔ آج پُرُوا ہوا ہے۔
 پہلے پڑھ۔ تب جا۔ پل دُور ہے۔ تُو لا پرواہ ہو گیا۔
 اس کی بات میں نہ پڑ۔ چھاتا پُرانا ہے۔ اپنے مال پر نہ
 بھول۔ گارا بہت پتلا ہے۔ پہاڑ اُونچا ہے۔ کپ لے جاؤ۔

ت اور ٹ کا دوسرے حروف سے جوڑ

بچے کرائے

تڑ۔ ٹڑ۔ تک۔ کٹ۔ تم۔ مت۔ تن۔
 بٹن۔ بڑکٹ۔ بڑتن۔ موٹر۔ بہتر۔ تنہا۔

متن پڑھائیے

یا رب! برکت دے۔ بٹن چھوٹا ہے۔
 توبہ سے نہ بھاگ۔ موٹر سے جا۔ برتن خالی ہے۔
 قاتل جھوٹا ہے۔ بوتل میں گھی ہے۔ اب تم جاؤ۔
 گالی مت دو۔ گاڑ ٹھوس ہے۔ عورت بوڑھی ہے۔
 پل تک جا۔ پھاٹک کھول دے۔ چونامت کھا۔
 پان کھانا بہتر نہیں۔ لائن کٹ گئی۔ تنہا مت جا۔

نیچے لکھے ہوئے لفظوں کا اُلٹا دریا یافت کیجئے

بس	بج	بک	مال	گول
جب	سب	لوگ	لام	کب

ح ج خ کی ترتیب کی مشق

تجے کرائے

حج - حج - جر - چر - چھٹ - چڑھ - سچ -
 حق (حک + م = حکم) صاحب - گاجر - چل -
 خدمت - ماچس - چرخا - چلا - چائے -
 (ح + و = ودا = جدا)

رواں پڑھائیے

حج کو جاؤ۔ دانہ چن لو۔ حج آیا۔ ماچس مت دو۔
 خدا کا حکم مانو۔ گاجر میٹھی ہے۔ زید کا خط پڑھ۔
 چڑیا گاتی ہے۔ حق پر جم جاؤ۔ سچ بول۔ چائے پی لو۔
 مولانا صاحب آئے۔ ماں باپ کی خدمت میں رہ۔
 چھت پر نہ چڑھ۔ چرخا لے جاؤ۔ وہ چلا گیا۔
 تو آخر میں جا۔ جر نہ کاٹ۔ روٹی جل گئی۔ دین کی
 بات پر چل۔ بھائی بہن سے جدا نہ رہ۔

د، ذ، ر، ز، کا دیگر حروف سے جوڑ

تجے کرائے

جلن + د = جلد بن + د = بند ادھر - ادھر - مُوزی -

گر - کاغذ - آؤمی -

زم + زم = زمزم سیدھا - جائز - بگاڑ -

رواں پڑھائیے

پھاٹک بند ہے۔ جلد آؤ۔ زمزم پی لو۔ یہ آدمی
سیدھا ہے۔ اپنی عادت نہ بگاڑ۔ ذرا دو اپلا دے۔ موزی
آدمی سے بچو۔ لید اور گو بر ناپاک ہے۔ کاغذ کا ادب کر۔
ادھر ادھر مت گھوم۔ گانا بجانا جائز نہیں۔

س ش ض ط ظ ع غ کا دوسرے حروف سے جوڑ

تجے کرائے

سٹ - سٹرک - صبر - ضد - علم = عل + م = علم

صرف - شکایت - طرح - ستا - صف - ظاہر

متن پڑھائیے

آم سڑ گیا۔ ضد نہ کر۔ غم نہ کھا۔ صبر سے کام لے۔
 علم حاصل کرتا رہ۔ کرتا دھولے۔ یہ سڑک خام ہے۔
 ظاہر اور باطن ایک طرح رکھ۔ سست مال نہ لے۔
 صف میں بیٹھ۔ صرف ایک بات سن لے۔ شکایت
 والا کام نہ کر۔

فق ک گ کا دوسرے حرفوں سے جوڑ

— بچے کرائے —

کسن۔ کسئی۔ گپ۔ کچھ۔ کوآن۔ فرش۔ قرآن۔
 کپڑا۔ گہرا۔ سجدہ۔ سخت۔ گناہ۔ گندہ

متن پڑھائیے

گپ نہ ہانک۔ پانی صاف ہے۔ کپڑا گندہ ہے۔
 کل ہرگز نہ جانا۔ فرش جھاڑ کر بچھا دے۔ قرآن کا ادب
 فرض ہے۔ گڑسیر بھر سے کم ہے۔ یہ کس کا چھاتا ہے۔
 کچھ سامان لیتا جا۔ کنواں گہرا ہے۔ گھڑی گم نہیں ہوئی۔
 صرف خدا کو سجدہ کر، اور کسی کو سجدہ کرنا سخت گناہ ہے۔

ل اور م کا دوسرے حرفوں سے جوڑ

لڑکا۔ لگ۔ الگ۔ عالم۔ مسجد۔ مجھ۔
مدد۔ مدرّسہ۔ اُحمد۔ تمہارا۔ والد۔ مُسلم

یہ لڑکا جوان ہے۔ وہ لڑکی پارسا ہے۔ چوٹ لگ گئی۔
مرہم لگا دے۔ بے دین سے الگ رہو۔ مسجد خدا کا
گھر ہے۔ مسلم کی مدد کرو۔ مجھ کو خالد نے بلایا ہے۔
احمد عالم ہو گیا۔ باپ کو والد کہا جاتا ہے۔ مدرسہ
جانے میں ناغہ مت کر۔ تمہارا نام کیا ہے۔

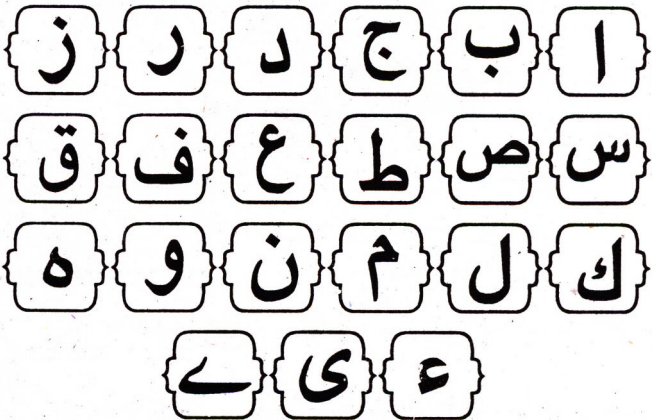
ن آئی کا دوسرے حرفوں سے جوڑ

نبی۔ نرّعی۔ نیند۔ نماز (ن + نٹ = نخت)
پے۔ یوں (نک + لا = نکلا) لےئے۔ چاہیے۔ پیارے

سورج نکلا۔ اَجالا ہوا۔ بات نرمی سے کرنا چاہیے۔
 خوب محنت سے پڑھو۔ مریم بڑی نیک ہے۔ نماز کی
 پابند ہے۔ ہمارا دین حق ہے۔ آپ جائیے۔ تم کس
 لیے آئے ہو؟ یوں ہی چلا آیا تھا۔ حضرت ہم کو پڑھائیے۔
 یونس کو نیند آتی ہے۔ پیارے نبی کا حکم مان۔
 رسول پاک پر درود پڑھ۔

عربی خط کی مشق

ذیل کے حروف پڑھاتے ہوئے مشق کرائیے



پہلے سچے کرایے پھر متن پڑھو کر سنئے

بَلَدٌ جَا- كَا- مَا- هَا- جَا- نَا- قَالَ- قُلْ-
جِيم- يَاك- قُلْ- كُلْ- لَاهُ- لَهُ- إِلَه-

ب- د- بَد- قَدْ- بَاقِي- شَر- بَر- دُونَ-
رُوح- حُور- دِينَ- مِنْ- كُمْ- حَانَ-

عَرَب- حَبْر- بَشْر- أَحَد- عَمَل- أَل- حَمْد-
تُوبَهُ- صَبَح- قَلَم- كِتَاب- سُبْحَانَ- سُبْحَانَ-

تَشْدِيدٌ (س)

تشدید کا مطلب بتاتے ہوئے مندرجہ ذیل کلمات کی سچے
کرایے پھر پختگی سچے کے بعد متن پڑھائیے۔

جَنَن + نَت = جَنَّتْ سَچَا - مَکَّہ - پَکَا - کَچَا - کَھَٹَا -

اَلَن + لَه = اَللَّهُ اَچھے - عَزَّوَت - سُنَّت - اَللہ پاک -

اللہ پاک سچا ہے۔ خالد پکا سستی ہے۔ مکہ عزت والا
 شہر ہے۔ سلام کرنا سنت ہے۔ یہ سیب کھٹا ہے۔ غصہ
 پی جایا کرو۔ بچہ پکا آم چوس رہا ہے۔ چمپل ٹوٹ گئی۔
 اچھے لڑکے سبق خوب یاد کرتے ہیں۔ جنت حق ہے۔
 قیامت کو حق مان۔

توین

توین کا مطلب قاتے ہوئے، بچے کرائے

أَحَدُنْ = أَحَدٌ رَبُّنْ = رَبٌّ نَسْلِنْ = نَسْلٍ

شَرَعْنْ = شَرَعًا فَوْرًا - يَقِينًا - غَالِبًا - عِدَاوَةٌ -
 قَصْدًا - إِيْمَانٌ - أَذَانٌ - شَرَابٌ - عَذَابٌ - حَرَامٌ - جَهَنَّمٌ -

متن پڑھانیے

اللَّهُ رَبُّ اللَّهُ أَحَدٌ اللَّهُ خَالِقٌ

شراب شرعاً نجس ہے۔ اذان سن کر فوراً نماز کو چلو۔
 اس نے عداوت مارا۔ جو قصداً نماز نہ پڑھے وہ فاسق ہے۔
 مار پیٹ بری بات ہے۔ داڑھی منڈانا شرعاً حرام ہے۔

جہنم کا عذاب بہت کڑا ہے۔ اِنَّ عَذَابَ ذٰلِہٖمۡ شَدِیۡدٌ۔ آپ نے غالباً نماز پڑھ لی ہے۔ ایمان والا یقیناً جنتی ہے۔ یہ کام نَسْلٌ بَعْدَ نَسْلٍ ہوتا رہا۔

وَ اُوۡمَعَدُوۡلَہٗ

جو واؤ لکھنے میں آئے لیکن اس کو پڑھانہ جائے وہ معدولہ ہے، واؤ معدولہ سمجھاتے ہوئے مندرجہ ذیل کی جگہ کرائیے۔

خُوش (خُش) خُوذُ (خُد) خَوَابُ (خَاب) خواجہ
(خاجہ) جَوَابُ۔ مُ + حَمْدُ = مُحَمَّدٌ

متن پڑھائیے

ناصر خوش ہے۔ ماں باپ کو خوش رکھو۔ اس پھول میں خوشبو ہے۔ میں نے خواب دیکھا۔ خود تم جواب دو۔ آپ آئے۔ ہم کو خوشی ہوئی۔ خوشبودار تیل کہاں ہے؟ ہم کو کھانے کی خواہش ہے۔ خواجہ صاحب آگئے۔ ان کو سلام کر۔ زاہد خاں مالدار ہے۔ کیا آپ کا نام محمد ہے؟ جی ہاں میرا نام محمد ہے۔

سَعِيدٌ أَحْمَدٌ نَمَازِيٌّ هُوَ۔ يُونُسُ نَرِي قَلَمٌ دِيَا۔
 هَمُّ كُو خُو شِي هُوِي۔ غَصَّه مَثُ كَرُو۔
 اُس آدمی کا نام شاہد ہے۔

اَلِفِ مَقْصُورَه

پتہ کرائیے

اَدْنِي۔ مَعْنِي۔ اَعْلٰی۔ تَعَالٰی۔ مُصَلِّي۔ گَاه۔ مُطَابِق۔
 عِيد۔ مَذْهَب۔ مِيَان۔ عَقِيدَه۔ عَلِيكَ

اللہ تعالیٰ ہمارا اور سب کا رب ہے۔ سارے جہان کو
 اُسی نے پیدا کیا۔ وہی اکیلا خدا ہے۔ اس کا کوئی
 سا جھی نہیں۔ عید گاہ میں ادنیٰ اعلیٰ ہر طرح کے لوگ
 آتے ہیں۔ مُصَلِّي کا معنی جانماز ہے۔ وہ آدمی اچھا ہے
 جو نماز روزہ کا پابند ہے۔ جب اللہ تعالیٰ کا نام لینا ہو تو
 اللہ پاک یا اللہ تعالیٰ یا خدائے پاک کہا کرو۔

خبردار! اللہ میاں ہرگز نہ کہو۔ جاؤ مصلیٰ اٹھالائو۔ ہم نماز پڑھیں گے۔ صرف سنی مذہب کے مطابق اپنا عقیدہ رکھو۔
يَا نَبِيَّ سَلَامٌ عَلَيْكَ پڑھو۔

نون کی آواز میں دوسرے حرف کی شرکت

بچے کرائے

رَن + گ = رَنگُ - جَنگُ - دُھَنگُ - مَنگُلُ -
جَنگُلُ - لَنگِي۔

گَن + گا = گَنگا - دَنگ - نَنگا - وغیرہ - تہبند - بدھ - جانگھ -

لال رنگ خرید لو۔ یہ گلی بہت تنگ ہے۔ جنگ کا معنی لڑائی ہے۔ تم لوگ آپس میں جنگ نہ کرنا۔ نماز پڑھنے کا ڈھنگ سیکھ لو۔ منگل کے بعد بدھ کا دن ہے۔ شیر وغیرہ جنگل میں رہتے ہیں۔ میں آپ کو دیکھ کر دنگ رہ گیا۔ لنگی کا دوسرا نام تہبند ہے۔ گنگا ندی کے کنارے کان پور آباد ہے۔ جسم ننگا نہ کرو۔ جانگھ گھلی نہ رکھو۔

رواں مشق کے لیے چھوٹے جملے

تاکہ۔ غُسل۔ ستھرا۔ نعمت۔ چہرا۔ پیدل۔ چغلی۔

پاؤں میں درد ہے۔ چہرے پر گرد ہے۔ تخت پر نماز پڑھو۔ کسی کی چغلی نہ کھاؤ۔ تختی لے جاؤ۔ سختی نہ کرو۔ صاف حرف لکھو۔ غُسل کرتے رہو۔ جسم ستھرا رہے گا۔ رب کا شکر کرو تا کہ نعمت بڑھے۔ سُرخ مرچ کی چٹنی بناؤ۔ ایک میل پیدل چلو۔



زبان۔ گوشت۔ طبیعت۔ منہ۔ دھنس۔ اردو۔

اردو زبان پڑھو اور بولو۔ گوشت کا کباب لذیذ ہوتا ہے۔ رشید سردی سے کانپ رہا ہے۔ نارنگی کی پھانک مجھے دو۔ چڑیا جال میں پھنس گئی۔ قارون زمین میں دھنس گیا۔ شا کر کی طبیعت خراب ہے۔ بات بات پر ہنسنا مناسب نہیں۔ چاند نکل آیا۔ چاندنی پھیل گئی۔ منہ دھویا کرو۔ دانت مانجھا کرو۔ ہاتھی سونڈ سے پانی پیتا ہے۔ جس طرح ماں باپ کا حق ہے یوں ہی استاد کا بھی حق ہے۔ پھول کے باغ کو چمن کہتے ہیں۔ غنچہ کا معنی کلی ہے۔ غنچہ چنکا۔ پھول کھلا۔ بھینی بھینی خوشبو مہکی۔ اب کہو سُبْحَانَ رَبِّيْ۔

عربی جملوں کی مشق

ذیل کے فقروں کی جے پختہ کرائیے

ل + حَدْ = لَحَدٌ اَلْحَمْدُ - اَلْسَّلَامُ - صَلَّى -

لِل + لَهُ = لِلَّهِ وَاللَّهُ - بِسْمِ اللّٰهِ - عَلَيْهِ - سُبْحَانَ اللّٰهِ -

اَلصَّلٰوَةُ - قَدِيْرٌ - سَلَّمَ - اِلَّا اللّٰهُ - رَسُوْلُ اللّٰهِ -
عَلَيْهِ الصَّلٰوَةُ -

بِسْمِ اللّٰهِ - اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ - لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
مُّوْسَى عَلَيْهِ الصَّلٰوَةُ وَالسَّلَامُ كَلِيْمُ اللّٰهِ - عِيْسَى
عَلَيْهِ الصَّلٰوَةُ وَالسَّلَامُ رُوْحُ اللّٰهِ - قُلِ اللّٰهُ رَبُّنَا
اَحَدٌ ه يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمَدَدُ

دین کی باتیں

زمین سے آسمان تک ساری چیزوں کا تہا مالک اللہ تعالیٰ ہے۔
اس لیے کہ اسی نے ہر چیز پیدا کی اور بنائی ہے۔ عبادت کا حقدار

صرف وہی ہے۔ اس کے سوا کوئی بڑی یا چھوٹی چیز عبادت کے لائق نہیں۔ چار آسمانی کتابیں مشہور ہیں۔ توریت، زبور، انجیل اور قرآن مجید۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام نبی تھے۔ پتھر پر لاٹھی مار کر اس سے پانی نکالا کرتے تھے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ پاک کی دی ہوئی طاقت سے مردوں کو زندہ کر دیا کرتے تھے۔ ہمارے نبی کا پیارا نام محمد ہے۔ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) ہمارے نبی کو اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان سارے جہان کا حاکم بنایا ہے۔ چاند اور سورج پر ہمارے نبی سرکار مصطفیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا قبضہ ہے۔ دنیا میں ہزاروں نبی تشریف لائے لیکن سب سے بلند و بالا مرتبہ سرکار مصطفیٰ کا ہے۔ (صَلَّى اللّٰهُ تَعَالَىٰ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) جب پیارے نبی کا نام لو یا سُنُو

تو ”صَلَّى اللّٰهُ تَعَالَىٰ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ“ کہا کرو۔

جب کچھ کھانا چاہو یا کوئی چیز مثلاً پانی، دوا، دودھ وغیرہ پینا چاہو تو پہلے بسم اللہ ضرور پڑھو۔ کھانے اور پینے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہو۔ جب بادل گرے یا بجلی تڑپے تو سُبْحَانَ اللّٰہ، سُبْحَانَ اللّٰہ پڑھو۔

جیسی کرنی ویسی بھرنی

ایک بھکاری لڑکا راستہ پر بیٹھا روٹی کھا رہا تھا۔ اس کو تھوڑی دور پر ایک کتا سوتا ہوا نظر پڑا۔ اُس نے کتے کو پکارا اور اس کی طرف روٹی کا ایک ٹکڑا بڑھایا۔ جب کتا دوڑ کر اس کے پاس پہنچا تو اس نے لاٹھی سے کتے کے سر پر مارا۔ کتا چوٹ کھا کر بلبلا اٹھا۔ اور بھونکتا ہوا بھاگا۔

یہ سارا واقعہ ایک شخص اپنے کوٹھے پر بیٹھا دیکھ رہا تھا اُسے لڑکے پر بڑا غصہ آیا۔ نیچے اتر کر اُس نے لڑکے کو روپیہ دکھایا۔ اور اس کو بلایا۔ لڑکا دوڑتا ہوا اس کے قریب پہنچا اس آدمی نے روپیہ تو اپنی جیب میں رکھا اور لڑکے کے ہاتھ پر چھڑی سے مارا۔ لڑکا مار کی تکلیف سے رونے لگا اور اس آدمی سے کہنے لگا کہ میں نے تو آپ سے کچھ مانگا نہیں تھا۔ آپ نے مجھے کیوں مارا؟ وہ شخص بولا کہ تم نے کتے کو کیوں مارا؟ اُس نے بھی تو تم سے کچھ طلب نہیں کیا تھا۔

جیسی کرنی ویسی بھرنی /

◀◆X◆X◆X◆X◆X◆▶

اسلامی تعلیم

اللہ ایک ہے۔ پاک اور بے عیب ہے۔ رَحْمَنُ .
 مَنَّانُ . خَالِقُ . رَازِقُ . قَيُّومُ . قُدُّوسُ . غَفَّارُ . جَبَّارُ .
 سَتَّارُ . یہ سب خاص اللہ تعالیٰ کے نام ہیں۔ ان سب ناموں
 کا ادب ہر مسلمان پر فرض ہے۔ ان میں کا کوئی نام کسی
 انسان کے لیے بولنا حلال نہیں۔ اگر کسی شخص کا نام
 عَبْدُ الرَّحْمَنِ ہو تو خبردار! کبھی اس کو رَحْمَن نہ کہنا۔ بلکہ ہمیشہ
 عَبْدُ الرَّحْمَنِ ہی کہنا۔ اللہ تعالیٰ کو بھگوان۔ پر ماتما، پر بھو، یا
 ایشور، کہنا جائز نہیں۔

پیارے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعظیم اور محبت
 ایمان کی جڑ ہے۔ بیٹھے اٹھتے یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ کہا کرو۔

پیارے حبیب کو پکار	پیارے نبی کا نام لے
دامن مصطفیٰ میں آ	پائے رسول تھام لے
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم	صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

ہدایت: اُستاد کو چاہئے کہ مذکورہ بالا سبق بچوں کو زبانی یاد کرائے پھر ان سے تقریر کے طور پر زبانی سنے

جھوٹ کا وبال

جھوٹ بولنا بہت بڑا گناہ ہے۔ جھوٹے آدمی پر اللہ تعالیٰ کی لعنت اور پھٹکار برستی ہے۔ جھوٹے انسان سے پیارے مصطفیٰ اصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سخت ناراض رہتے ہیں۔

بعض لوگ ہنسی مذاق کی بات میں جھوٹ بولنا برا نہیں سمجھتے۔ یہ اُن کی سخت غلطی ہے۔ کیونکہ ہنسی مذاق کی بات میں بھی جھوٹ بولنا شرعاً ناجائز ہے۔

ایک لڑکا اپنے گاؤں کے کنارے میدان میں بکریاں چرایا کرتا تھا۔ اس کو ایک دن شرارت سوجھی۔ اُس نے چلانا شروع کیا ”بھیڑیا بھیڑیا“ گاؤں والے مدد کے لیے دوڑ کر آئے۔ وہاں نہ بھیڑیا تھانہ شیر۔ لڑکا کھل کھلا کر ہنسنے لگا کہ میں نے تو مذاق کیا تھا۔ لوگ شرمندہ ہوئے اور خفا ہو کر چلے گئے۔

دوسرے دن سچ مچ بھیڑیا آگیا۔ لڑکے نے خوب شور مچایا گاؤں کے لوگوں کو بار بار پکارتا رہا مگر کوئی شخص بھی مدد کے لیے نہیں پہنچا۔ لوگ سمجھے کہ کل کی طرح مذاق کرتا ہوگا۔ بھیڑیا بکریاں بھی لے گیا اور لڑکے کو زخمی بھی کر گیا۔ دیکھو! لڑکے نے جھوٹ بول کر اپنا ہی نقصان کیا۔

پیارے بچو! تم لوگ جھوٹ بولنے سے ہمیشہ پرہیز کرنا۔

﴿ ہمارا نعرہ ﴾

نعرہ تکبیر ————— اَللّٰهُ اَكْبَرُ

نعرہ رسالت ————— يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

نعرہ حیدری ————— يَا عَلِيُّ مُشْكِلُ كُشَا

نعرہ قادری ————— يَا غَوْتِ الْمَدَدُ

نعرہ چشتی ————— يَا خَوَاجَهْ غَرِيْبِ نَوَازِ

نعرہ مجددی ————— يَا اَعْلٰی حَضْرَتُ

نعرہ تکبیر ————— اِنَّهُ اَكْبَرُ

◀◆X◆X◆X◆X◆X◆▶

ہدایت: استاد کو چاہیے کہ روزانہ سبق پڑھانے سے پہلے تمام بچوں کو دو قطار میں کھڑا کر کے ان سے حمد و نعت پر مشتمل کوئی نظم پڑھوائے اور آخر میں لڑکوں سے مذکورہ بالا نعرہ لگوائے اس طرح کہ ایک لڑکا زور سے نعرہ تکبیر بولے اور باقی لڑکے بلند آواز سے ایک ساتھ مل کر اللہ اکبر کہیں۔ یوں ہی دوسرے نعرے لگوائے جائیں۔ اور ہر نعرہ دو دو مرتبہ ہونا چاہیے۔

ایک سے سو ۱۰۰ تک گنتی

۹۱	۸۱	۷۱	۶۱	۵۱	۴۱	۳۱	۲۱	۱۱	۱
۹۲	۸۲	۷۲	۶۲	۵۲	۴۲	۳۲	۲۲	۱۲	۲
۹۳	۸۳	۷۳	۶۳	۵۳	۴۳	۳۳	۲۳	۱۳	۳
۹۴	۸۴	۷۴	۶۴	۵۴	۴۴	۳۴	۲۴	۱۴	۴
۹۵	۸۵	۷۵	۶۵	۵۵	۴۵	۳۵	۲۵	۱۵	۵
۹۶	۸۶	۷۶	۶۶	۵۶	۴۶	۳۶	۲۶	۱۶	۶
۹۷	۸۷	۷۷	۶۷	۵۷	۴۷	۳۷	۲۷	۱۷	۷
۹۸	۸۸	۷۸	۶۸	۵۸	۴۸	۳۸	۲۸	۱۸	۸
۹۹	۸۹	۷۹	۶۹	۵۹	۴۹	۳۹	۲۹	۱۹	۹
۱۰۰	۹۰	۸۰	۷۰	۶۰	۵۰	۴۰	۳۰	۲۰	۱۰

ISLAMIC PUBLISHER

447, GALI SAROTEY WALI MATIA MAHAL
JAMA MASJID DELHI-6

Tameer-E-Adab Awwal

۹۱	۸۱	۷۱	۶۱	۵۱	۴۱	۳۱	۲۱	۱۱	۱
۹۲	۸۲	۷۲	۶۲	۵۲	۴۲	۳۲	۲۲	۱۲	۲
۹۳	۸۳	۷۳	۶۳	۵۳	۴۳	۳۳	۲۳	۱۳	۳
۹۴	۸۴	۷۴	۶۴	۵۴	۴۴	۳۴	۲۴	۱۴	۴
۹۵	۸۵	۷۵	۶۵	۵۵	۴۵	۳۵	۲۵	۱۵	۵
۹۶	۸۶	۷۶	۶۶	۵۶	۴۶	۳۶	۲۶	۱۶	۶
۹۷	۸۷	۷۷	۶۷	۵۷	۴۷	۳۷	۲۷	۱۷	۷
۹۸	۸۸	۷۸	۶۸	۵۸	۴۸	۳۸	۲۸	۱۸	۸
۹۹	۸۹	۷۹	۶۹	۵۹	۴۹	۳۹	۲۹	۱۹	۹
۱۰۰	۹۰	۸۰	۷۰	۶۰	۵۰	۴۰	۳۰	۲۰	۱۰



ISLAMIC PUBLISHER

447, GALI SAROTEY WALI MATIA MAHAL
JAMA MASJID DELHI-6, Ph.: 23284316, 23284582